مولانا مشتاق احمد

مرزا قادیانی کے توہمات، انکشافات، خیالی کرشمے، عجائبات اور الہامات

کذاب مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی تحریروں میں جن جہالتوں کا ثبوت دیا ہے وہ ان گنت ہیں ذیل میں مرزا نبی کی کتابوں سے بعض عجائبات کو جمع کیا گیا ہے۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (مدیر)

۱۔ قرآن میں قادیان کا ذکر:۔

کشفی طور پر میں نے دیکھا کہ میرے بھائی صاحب مرحوم مرزا غلام قادر میرے قریب بیٹھ کر باآواز بلند قرآن شریف پڑھ رہے ہیں اور پڑھتے پڑھتے انہوں نے ان فقرات کو پڑھا انا انزلناہ قریباً من القادیان تو میں سن کر بہت تعجب کیا کہ قادیان کا نام قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے۔ تب انہوں نے کہا کہ یہ دیکھو لکھا ہوا ہے تب میں نے نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت قرآن شریف کے دائیں صفحہ میں شاید قریب نصف کے موقع پر یہی الہامی عبارت لکھی ہوئی موجود ہے تب میں نے کہا کہ واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام قرآن شریف میں اعزاز کے ساتھ درج کیا گیا ہے مکہ، مدینہ اور قادیان (ازالہ اوہام ص ۷۶،۷۷؟ جلد ۳، ص ۱۴۰)

۲۔ خدا سے تعلقات:۔

(الف) انت منی بمنزلۃ ولدی، تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے (حقیقۃ الوحی ص ۸۶ رخ جلد ۲۲ ص ۸۹)

(ب) اسمع ولدی۔ اے میرے بیٹے سن (البشریٰ جلد اول ص ۴۹)

(ج) انت منی بمنزلۃ بروزی۔ اور تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میں ہی ظاہر ہو گیا یعنی تیرا ظہور بعینہ میرا ظہور ہے (تذکرہ ص ۵۴۵ ط ۳ ص ۶۰۴)

(د) انت من ماء ناوانت من فشل۔ تو ہمارے پانی سے ہے اور وہ لوگ بزدلی سے ہیں (تذکرہ ص ۲۰۲ انجام آتھم رخ جلد نمبر ۱۱ ص ۵۶،۵۵)

۳۔ مرزا کو حمل:۔

(الف) اسی طرح میری کتاب اربعین نمبر ۴ ص ۱۹ میں بابو الٰہی بخش صاحب کی نسبت یہ الہام ہے یعنی بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھلائے گا جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے ایسا بچہ جو بہ منزلہ اطفال اللہ ہے (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۴۳ رخ جلد نمبر ۲۲ ص ۵۸۱)

اظہار رجولیت:۔

(ب) حضرت مسیح موعود نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی قوت کا اظہار فرمایا سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے۔ (ٹریکٹ نمبر ۳۴ اسلامی قربانی ص ۱۲ ازقاضی یار محمد قادیانی)

(ج) اس لئے گو اس نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا پھر جب اس پر دو برس گذر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ ۴۹۶ میں درج ہے۔ مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ ۵۵۶ میں درج ہے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا (کشتی نوح ص ۴۷ رخ جلد نمبر ۱۹ ص ۵۰)

اللہ تعالیٰ کی روشنائی کے دھبے:۔

ایک میرے مخلص عبداللہ نام پٹواری غوث گڑھ علاقہ ریاست پٹیالہ کے دیکھتے ہوئے اور ان کی نظر کے سامنے یہ نشان الٰہی ظاہر ہوا کہ اول مجھ کو کشفی طور پر دکھلایا گیا کہ میں نے بہت سے احکام قضاء وقدر کے اہل دنیا کی نیکی بدی کے متعلق اور نیز اپنے لئے اور اپنے دوستوں کے لئے لکھے ہیں اور پھر تمثیل کے طور پر میں نے خدا تعالیٰ کو دیکھا اور وہ کاغذ جناب باری کے آگے رکھ دیا کہ وہ اس پر دستخط کر دیں۔ مطلب یہ تھا کہ یہ سب باتیں جن کے ہونے کے لئے میں نے ارادہ کیا ہے ہو جائیں۔ سو خدا تعالیٰ نے سرخی کی سیاہی سے دستخط کر دیئے اور قلم کی نوک پر جو سرخی زیادہ تھی اس کو جھاڑا اور معاً جھاڑنے کے ساتھ ہی اسی سرخی کے قطرے میرے کپڑوں اور عبداللہ کے کپڑوں پر پڑے اور چونکہ کشفی حالت میں انسان بیداری سے حصہ رکھتا ہے اس لئے مجھے جبکہ ان قطروں سے جو خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے گرے اطلاع ہوئی۔ ساتھ ہی میں نے بچشم خود ان قطروں کو بھی دیکھا اور میں رقت دل کے ساتھ اس قصے کو میاں عبداللہ کے پاس بیان کر رہا تھا کہ اتنے میں اس نے بھی وہ تر بتر قطرے کپڑوں پر پڑے ہوئے دیکھ لئے اور کوئی ایسی چیز ہمارے پاس موجود نہ تھی، جس سے اس سرخی کے گرنے کا کوئی احتمال ہوتا اور وہ وہی سرخی تھی جو خدا تعالیٰ نے اپنی قلم سے جھاڑی تھی۔ اب تک بعض کپڑے میاں عبداللہ کے پاس موجود ہیں جن پر وہ بہت سی سرخی پڑی تھی

(تریاق القلوب ص ۳۳ رخ جلد ۱۵ ص ۱۹۷)

انگریزی فرشتہ:۔

ایک فرشتہ کو میں نے بیس برس کے نوجوان کی شکل میں دیکھا۔ صورت اس کی مثل انگریزوں کے تھی اور میز کرسی لگائے ہوئے بیٹھا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ آپ بہت ہی خوبصورت ہیں اس نے کہا کہ ہاں میں درشنی ہوں (تذکرہ ص ۲۵)

خدا انگریز حاکم کی صورت میں:۔

ایک دفعہ کی حالت یاد آئی کہ انگریزی میں یہ الہام ہوا "آئی لو یو" یعنی میں تم سے محبت رکھتا ہوں پھر یہ الہام ہوا "آئی ایم ود یو" یعنی میں تمہارے ساتھ ہوں پھر الہام ہوا "آئی شل ہیلپ یو" یعنی میں تمہاری مدد کروں گا۔ پھر الہام ہوا "آئی کین وہاٹ آئی ول ڈو" یعنی میں کر سکتا ہوں جو چاہوں گا پھر اس کے بعد بہت ہی زور سے جس سے بدن کانپ گیا یہ الہام ہوا "وی کین وہاٹ وی ول ڈو" یعنی ہم کر سکتے ہیں جو چاہیں گے اور اس وقت ایک ایسا لہجہ اور تلفظ معلوم ہوا کہ گویا ایک انگریز ہے جو سر پر کھڑا ہوا بول رہا ہے۔

(براہین احمدیہ ص ۴۸۰ رخ جلد ۱ ص ۵۷۱، ۵۷۲)

ملکہ برطانیہ مرزا کے گھر میں:۔

سویا دیکھا کہ گویا حضرت ملکہ معظمہ قیصرۂ ہند سلمھا اللہ تعالیٰ ہمارے گھر میں رونق افروز ہوئی ہیں اسی اثناء میں میں نے مولوی عبدالکریم صاحب کو جو میرے پاس بیٹھے ہیں کہا کہ حضرت ملکہ معظمہ کمال شفقت سے ہمارے ہاں قدم رنجہ ہوئی ہیں اور دو روز قیام فرمایا ہے ان کا کوئی شکریہ بھی ادا کرنا چاہیے۔

(تذکرہ ۳۳۷ طبع سوم)

بلی کو پھانسی:۔

میں نے دیکھا کہ ایک بلی ہے اور گویا کہ ایک کبوتر ہمارے پاس ہے وہ اس پر حملہ کرتی ہے بار بار ہٹانے سے باز نہیں آتی تو آخر میں نے اس کا ناک کاٹ دیا ہے اور خون بہہ رہا ہے پھر بھی باز نہ آئی تو میں نے اسے گردن سے پکڑ کر اس کا منہ زمین سے رگڑنا شروع کیا بار بار رگڑتا تھا لیکن پھر بھی سر اٹھاتی تھی تو آخر میں نے کہا کہ آؤ اسے پھانسی دے دیں۔ (تذکرہ ص ۴۸۳ طبع سوم)

ہاتھی سے فرار:۔

رویاء۔ مرزا صاحب نے فرمایا ہم ایک جگہ جا رہے ہیں ایک ہاتھی دیکھا اس سے بھاگے اور ایک اور کوچہ میں چلے گئے۔ لوگ بھی بھاگے جاتے ہیں میں نے پوچھا کہ ہاتھی کہاں ہے لوگوں نے کہا کہ وہ کسی اور کوچہ میں چلا گیا ہے ہمارے نزدیک نہیں آیا۔ پھر نظارہ بدل گیا گویا گھر میں بیٹھے ہیں۔ قلم پر میں نے دو نوک لگائے ہیں جو ولایت سے آئے ہیں پھر میں کہتا ہوں یہ بھی نامرد ہی نکلا اس کے بعد الہام ہوا ان اللہ عزیز ذوانتقام

(تذکرہ ص ۵۰۴ طبع سوم)

خاکسار پیپر منٹ:۔

ہفتہ مختتمہ ۲۴ فروری ۱۹۰۵ء میں حالت کشفی میں جبکہ حضور کی طبیعت ناساز تھی ایک شیشی دکھائی گئی جس پر لکھا ہوا تھا "خاکسار پیپر منٹ"

اکیس اکیس :۔

رویاء۔ میں نے مولوی عبدالکریم صاحب کو دیکھا اور فوت شدہ خیال کر کے ان سے کہا کہ میری عمر اتنی ہو کہ سلسلہ کی تکمیل کے واسطے کافی وقت مل جائے۔ اس کے جواب میں انہوں نے کہا تحصیل دار۔ میں نے انہیں کہا کہ آپ غیر متعلقہ بات کیوں کرتے ہیں؟ جس امر کے لیے کہا ہے اس کے لئے دعا کریں تو انہوں نے سینہ تک ہاتھ اٹھائے مگر آگے نہ اٹھائے اور کہا اکیس اکیس اور یہ ہی کہتے ہوئے چلے گئے۔

(مرزا صاحب کا قول مندرجہ رسالہ صادقوں کی روشنی از مرزا محمود احمد)

ایک بزرگ سے کشتم کشتا:۔

ایک روز کشفی حالت میں ایک بزرگ صاحب کی قبر پر دعائیں مانگ رہا تھا اور وہ بزرگ ہر ایک دعا پر آمین کہتے تھے اس وقت خیال ہوا کہ اپنی عمر بھی بڑھالوں تب میں نے دعا کی میری عمر پندرہ سال اور بڑھ جائے اس پر اس بزرگ نے آمین نہ کہی۔ تب اس صاحب بزرگ سے بہت کشتم کشتا ہوا تب اس مردے نے کہا مجھے چھوڑ دو میں آمین کہتا ہوں اس پر میں نے اسے چھوڑ دیا اور دعا مانگی کہ میری عمر پندرہ سال اور بڑھ جائے تب اس بزرگ نے آمین کہی۔

(اخبار الحکم ۱۷۔ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۳ء ایضاً باختلاف الفاظ تذکرہ ص ۴۹۷)

ہاتھی کے سر پہ تیل:۔

ایک دوست نے آپ کے رو برو ایک خواب سنایا کہ اس نے رات کو خواب میں ہاتھی دیکھا تھا اور یہ حضرت صاحب اس کے سر پر تیل لگا رہے ہیں حضرت مسیح موعود نے اس کی تعبیر فرمائی کہ رات کے وقت خواب میں ہاتھی دیکھنا عمدہ ہے اور تیل لگانا چونکہ زینت کا کام ہے اس لئے یہ بھی اچھا ہے۔

(ملفوظات احمدیہ حصہ ہفتم ص ۴۰۵ از منظور الٰہی لاہوری)

خواب میں محمدی بیگم سے ملاقات:۔

۲۵ جولائی ۱۸۹۲ء آج میں نے بوقت صبح چار بجے دن کے خواب میں دیکھا کہ ایک حویلی ہے اس میں میری بیوی والدہ محمود اور ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے تب میں نے ایک مشک سفید رنگ میں پانی بھرا ہے اور اس مشک کو اٹھا کر لایا ہوں اور وہ پانی لا کر ایک اپنے گھڑے میں ڈال دیا ہے میں پانی کو ڈال چکا تھا کہ وہ عورت جو بیٹھی ہوئی تھی یکایک سرخ اور خوش رنگ لباس پہنے ہوئے میرے پاس آگئی کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جوان عورت ہے۔ پیروں سے سر تک سرخ لباس پہنے ہوئے ہے شاید جالی کا کپڑا ہے میں نے دل میں خیال کیا کہ وہی عورت ہے جس کے اشتہار دیئے تھے (یعنی محمدی بیگم ناقل) لیکن اس کی صورت میری بیوی کی صورت معلوم ہوئی گویا اس نے کہا یا دل میں کہا کہ میں آگئی ہوں میں نے کہا یا اللہ آجاوے اور پھر

وہ عورت مجھ سے بغل گیر ہوئی۔ اس کے بغل گیر ہوتے ہی میری آنکھ کھل گئی فالحمد للہ علی ذالک۔ اس سے دو چار روز پہلے خواب میں دیکھا تھا کہ روشن بی بی میرے دالان کے دروازے پر آکھڑی ہوئی ہے اور میں دالان کے اندر بیٹھا ہوں تب میں نے کہا کہ آروشن بی بی اندر آجا۔ (تذکرہ ص ۱۹۷ طبع سوم)

مرغ، بلی اور چوہا:۔

"رویا دیکھا چند آدمی سامنے ہیں ایک چادر میں کوئی شے ہے ایک شخص نے کہا یہ آپ لے لیں دیکھا تو اس میں چند مرغ ہیں اور ایک بکرا ہے۔ میں ان مرغوں کو اٹھا کر اور سر سے اونچا کر کے لے چلا تا کہ کوئی بلی وغیرہ نہ پڑے۔ راستہ میں ایک بلی ملی جس کے منہ میں کوئی شے مثل چوہا ہے مگر اس بلی نے اس طرف توجہ نہیں کی اور میں ان مرغوں کو محفوظ لے کر گھر پہنچ گیا۔ (مکاشفات ص ۴۲، تذکرہ ص ۵۵۸ طبع سوم)

رویا دیکھا کہ ایک دیوار پر ایک مرغی ہے وہ کچھ بولتی ہے سب فقرات یاد نہیں رہے مگر آخری فقرہ جو یاد رہا یہ تھا ان کنتم مسلمین۔ اس کے بعد بیداری ہوئی۔ یہ خیال تھا کہ مرغی نے یہ کیا الفاظ بولے ہیں؟ پھر الہام ہوا نفقوا فی سبیل اللہ ان کنتم مسلمین۔ (مکاشفات ص ۴۷، تذکرہ ص ۵۸۰ طبع سوم)

مرزا کا عدل و انصاف:۔

۱۔ بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ (۱) نے کہ حضرت مسیح موعود کو اوائل سے ہی مرزا فضل احمد کی والدہ سے جن کو لوگ عام طور پر "پھجے دی ماں" کہا کرتے تھے بے تعلقی سی تھی۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ حضرت صاحب کے رشتہ داروں کو دین سے سخت بے رغبتی تھی اور ان کا ان کی طرف میلان تھا اور وہ اسی رنگ میں رنگین تھیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے ان سے مباشرت (۲) ترک کر دی تھی ہاں آپ اخراجات وغیرہ باقاعدہ دیا کرتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد اول ص ۳۳ از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

حق دینے کے لئے رشتہ کی شرط:۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی نازل کی کہ اس شخص (احمد بیگ) کی بڑی لڑکی کے نکاح کے لئے درخواست کر اور اس سے کہہ دے کہ پہلے وہ تمہیں دامادی میں قبول کرے اور پھر تمہارے نور سے روشنی حاصل کرے اور کہہ دے کہ مجھے اس زمین کے ہبہ کرنے کا حکم مل گیا ہے جس کے تم خواہشمند ہو بلکہ اس کے ساتھ اور زمین بھی دی جائے گی اور دیگر مزید احسانات تم پر کئے جائیں گے بشرطیکہ تم اپنی بڑی لڑکی کا مجھ سے نکاح کر دو۔ میرے اور تمہارے درمیان یہی عہد ہے۔(۳) (آئینہ کمالات اسلام ص ۵۷۲ رخ جلد نمبر ۵ ص ۵۷۲، ۵۷۳)

پانچ اور پچاس میں فرق:۔

مرزا قادیانی نے لوگوں سے براہین احمدیہ کے نام سے ایک کتاب پچاس جلدوں میں لکھنے کا اعلان کیا، خوب

بقیہ ص ۵۱ پر